راہِ سعادت مع عطیہ چشم بعد از مرگ

ترجمہ و ترتیب :- حافظ عبدالرحمان نعیم۔
صفحات :- ۸۰
قیمت :- ۸/-
ناشر :- سبحانی اکیڈمی ۱۹ اردو بازار لاہور
ملنے کا پتہ :- (۱) سبحانی اکیڈمی (۲) جامع رحمانیہ اہل حدیث باغبانپورہ (۳) جامع مسجد مبارک اہل حدیث نواں کوٹ رستم پارک موڑ سمن آباد لاہور

زیرِ نظر کتاب عربی کتابچے "حُسنُ الاِفَادَۃِ اِلیٰ طَرِیْقِ السَّعَادَۃِ" کا اردو ترجمہ ہے جس کے مؤلف الشیخ عبداللہ سلیمان بن حمید رئیس ہیئات القصیم سعودی عرب ہیں اس کتابچے میں ایسے امور کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جنہیں آج کے مسلمان یکسر نظرانداز کرنے کے باوصف یوں سمجھتے ہیں جیسے یہ معمولات ہوں یہ مسائل دیکھنے میں اگرچہ چھوٹے ہیں لیکن اعمال کے ترازو میں بڑے وزنی ہیں۔ مثلاً نماز کی حفاظت ریڈیو سننے کا شرعی مسئلہ، تصاویر کا شرعی حکم، ڈاڑھی مونڈنے سے متعلق شرعی حکم، ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا، تمباکو نوشی کی حرمت، عورتوں کا زیب و زینت کے ساتھ باہر نکلنا، پردہ کے فوائد جیسے احکامات ہیں جن پر عمل پیرا ہونا فرض عین کے مترادف ہے۔ مؤلف نے نہایت سہل طریقہ سے قرآن و حدیث کی روشنی میں ان کا جائزہ لیا ہے اور مترجم نے کمال دیانتداری سے اسے قارئین تک پہنچایا ہے۔

علاوہ ازیں ایک ذیلی عنوان عطیہ چشم بعد از مرگ بھی اہمیت کا حامل ہے۔ سوئے قسمت آج مسلمانوں میں خلاف شریعت عمل عین شریعت سمجھے جاتے ہیں۔ بقول مصنف مرنے کے بعد آنکھوں کا عطیہ دوسرے کے لئے دینا قطعاً ناجائز ہے۔ حافظ صاحب نے اس دور کے تمام جید علماء کرام کی آراء کو اس میں شامل فرما کر گویا کوزے میں دریا بند کر دیا ہے۔

بایں ہمہ اس رسالہ کی خوبی یہ ہے کہ اس کی ایک ایک سطر سے سوز، دردمندی اور خلوص ٹپکتا ہے بیان پرسوز اور ناصحانہ ہے، ہر متبع دین کے گھر میں اس کا ہونا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ رسالہ کے مؤلف و مترجم اور معاونین کو جزائے خیر دے جنہوں نے گرانقدر تحفہ پیش فرمایا ہے

(آمین ثم آمین) (محمد ادریس بھٹی)